سوال

ایک لڑکی کےلیے دو نوجوانوں کے رشتے آئے ایک والد کو پسند آیا اور دوسرا والدہ کو، اور دونوں میں اختلاف پیدا ہوگیا ہے دونوں میں سے قبول کرنے میں کسے مقدم کیا جائے ؟

جواب

الحمد للہ

قبول میں اس رشتہ کو مقدم کیا جائيگا جو لڑکی کو پسند ہے، اس لیے اگر لڑکی ایک شخص کو معین کرتی ہے اور والد کسی اور شخص کو اور والدہ کسی اور شخص کو تو اس صورت میں بات لڑکی کی مانی جائيگی؛ کیونکہ اس نے ہی خاوند کے ساتھ رہنا ہے، اور وہی شریک حیات بننے والی ہے

لیکن اگر فرض کریں کہ جو رشتہ لڑکی نے اختیار کیا ہے وہ دین اور اخلاق میں کفوو مناسب نہیں تو پھر اس کی رائے تسلیم نہیں کی جائيگی، چاہے وہ والد کے اختیار کردہ رشتہ کا انکار بھی کر دے اور بغیر شادی ہی رہے

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب تمہارے پاس کوئی ایسا شخص آئے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہو تو تم اس سے (اپنی بیٹی کی) شادی کر دو، اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں وسیع و عریض فساد بپا ہو جائيگا "

اور جب والدہ اور والد اختلاف کرتے ہوئے ماں ایک رشتہ اختیار کرے اور والد دوسرا تو پھر جس لڑکی کا رشتہ آیا ہو اس لڑکی سے دریافت کیا جائيگا کہ وہ کس رشتہ کو چاہتی ہے " انتہی

فضيلۃ الشيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ.

اسلام سوال و جواب

112064